كشف الغمّة في عقائد اهل السُنّة

عقائدِ اہلسنّت

شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا
ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی مدظلہ

تنظیم نوجوانانِ اہلسنّت

جامع مسجد سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بھاٹی گیٹ، لاہور، پاکستان

كشف الغمة في عقائد اهل السنة

عقائد اہلسنت

شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا
ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی مدظلہ

تنظیم نوجوانان اہلسنت

جامع مسجد سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بھاٹی گیٹ، لاہور، پاکستان

سلسلہ اشاعت نمبر(۲۸)

بیاد: امام الائمہ، سراج الامہ، کاشف الغمہ، سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ و
اعلیحضرت، امام اہلسنت، مولانا الشاہ احمد رضا فاضل بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ

زیرنگرانی	--------	حافظ محمد شاہد اقبال
نام کتاب	--------	عقائد اہل سنت
تصنیف	--------	شیخ التفسیر، علامہ مولانا محمد فیض احمد اویسی بہاولپور
سن طباعت	--------	جمادی الاخریٰ ۱۴۱۸ھ، اکتوبر ۱۹۹۷ء
تعداد	--------	ایک ہزار (۱۰۰۰)
صفحات	--------	۴۸

نوٹ: شائقین مطالعہ ۸ روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال کر کے طلب کر سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ:

تنظیم نوجوانان اہلسنت

جامع مسجد سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ
بازار حکیماں، بھاٹی گیٹ، لاہور، پاکستان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ کَفٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

امابعد! آخرت میں نجات صرف اور صرف عقائد صحیحہ سے ہوگی، اعمال صالحہ نہ بھی ہوں تب بھی عقائد صحیحہ کی وجہ سے نجات ممکن ہے، اگر عقیدہ میں گڑ بڑ ہوگی تو اعمال صالحہ پہاڑوں برابر ہوں، تب بھی کام نہ آئیں گے۔ اس کی تحقیق و تفصیل فقیر نے کتاب "نجات کا مدار عقائد صحیحہ پر" میں کر دی ہے۔ یہاں صرف ایک حدیث شریف پر اکتفا کرتا ہوں۔

سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"ہم جنگ حُنین میں تھے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کلمہ گو کے متعلق فرمایا کہ یہ دوزخی ہے اور جب جنگ شروع ہوئی، تو وہ شخص کافروں سے خوب لڑا اور خوب جوہر دکھائے۔ یہ منظر دیکھ کر ایک صحابی نے دربار رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا، یارسول اللہ! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس شخص کے متعلق آپ نے فرمایا تھا کہ یہ دوزخی ہے، وہ تو اسلام کی طرف سے کافروں کے ساتھ خوب لڑ رہا ہے حتیٰ کہ وہ زخموں سے چور ہو چکا ہے۔ یہ سن کر فرمایا، ہاں! خبردار! بے شک وہ دوزخی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سن کر قریب تھا کہ کچھ لوگ شک و شبہ میں مبتلا ہو جاتے، اسی اثنا میں شخص مذکور کو جب زخموں کی تکلیف زیادہ ہوئی تو اس نے خودکشی کر لی اور حرام موت مرگیا (خودکشی اگر کسی کلمہ گو مسلمان نے بدبختی سے کی، تو وہ کافر نہیں فاسق و فاجر ہے، اگر وہ خودکشی کی وجہ سے جہنم میں جائے بھی، تب

۱۵- خدا تعالیٰ اپنے علم غیب پر کسی کو مطلع نہیں فرماتا، مگر اپنے پیارے مقبول اور پسندیدہ رسولوں میں سے جن کو چن لیتا ہے، یعنی انہیں علم غیب عطا کرتا ہے۔

عقائدِ رسالت

تمام رسولوں اور پیغمبروں پر ہمارا ایمان ہے۔

۱- انبیاء علیہم السلام پر وحی (وہ پیغام جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبیوں کو ملتا ہے) ہونا ضروری ہے، خواہ فرشتے کے ذریعے سے ہو، یا بغیر ذریعہ کے۔

۲- انبیاء علیہم السلام معصوم (یعنی ہر صغیرہ کبیرہ گناہ سے پاک) ہوتے ہیں، خدا تعالیٰ ان کو ہر گناہ سے منزہ رکھتا ہے۔

۳- انبیاء علیہم السلام کے سوا کوئی معصوم نہیں۔ خواہ ولی، غوث، قطب، ابدال، اوتاد ہوں۔ ہاں! محفوظ ضرور ہیں۔

۴- انبیاء علیہم السلام تمام مخلوق سے افضل و اعلیٰ ہیں۔ جو کسی غیر نبی، ولی، غوث، قطب وغیرھم کو ان سے افضل و اعلیٰ یا برابر کہے، وہ کافر ہے۔

۵- انبیاء علیہم السلام کی تعظیم و توقیر فرض ہے، جو کسی نبی کی بے ادبی اور گستاخی کرے، یا جھوٹا کہے، وہ کافر ہے۔ اسی لیے ہم اہل سنت تمام گستاخان رسول ﷺ کو کافر و مرتد اور بے دین سمجھتے ہیں۔

۶- تمام انبیاء علیہم السلام اللہ تعالیٰ کے نزدیک عزت و حرمت والے ہیں، جو یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ کی شان کے نزدیک انبیاء علیہم السلام چوہڑے چمار کی مثل یا ذلیل ہیں، وہ کافر ہے۔ (جیسے تقویۃ الایمان مصنفہ مولوی اسماعیل دہلوی میں "انبیاء و اولیاء" سب کو چوہڑے و چمار کہہ دیا گیا) (معاذاللہ)

۷- انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ کھاتے، پیتے ہیں اور جہاں چاہتے ہیں، آتے جاتے ہیں۔

۸- انبیاء علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ علم غیب عطا کرتا ہے اور اولیاء اللہ علیہم الرحمۃ کو بھی بواسطہ انبیاء عطا کیا جاتا ہے۔

۹- انبیاء علیہم السلام اور اولیاء اللہ علیہم الرحمۃ، اللہ تعالیٰ کے اذن اور اجازت سے مخلوق کے مددگار، فریاد رس، حاجت روا اور وسیلہ ہیں۔

۱۰- اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنا خلیفہ بنایا اور تمام چیزوں کے اسماء کا علم عطا فرمایا۔

۱۱- حضرت آدم علیہ السلام سب سے پہلے نبی ہیں اور تمام انسانوں کے باپ ہیں، خدا تعالیٰ نے ان کو بغیر ماں باپ کے پیدا فرمایا۔

۱۲- انبیاء کرام و اولیاء عظام علیہم السلام ہماری آوازوں کو سنتے ہیں اور ہمارے حالات سے باخبر ہیں، موت نے ان کی نبوت کے کمالات سماع اور علم مٹایا نہیں، بلکہ بڑھایا ہے۔

۱۳- کسی نبی (علیہ السلام) کی ادنیٰ توہین و گستاخی کفر ہے۔

عقائد دربارۂ رسالت مآب (ﷺ)

۱- آقائے نامدار مدنی تاجدار، حضور پرنور محمد مصطفیٰ ﷺ تمام رسولوں کے سردار ہیں۔

۲- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سراپا نور اور بے مثل بشر ہیں۔

۳- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے اپنے نور مبارک سے پیدا فرمایا۔

۴- حضور نبی پاک ﷺ اللہ تعالیٰ کے نائب مطلق اور خلیفۂ اعظم ہیں (دیگر انبیاء علیہم السلام آپ کے واسطہ سے اللہ تعالیٰ کے نائب ہیں)

۵- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اگر پیدا نہ ہوتے، تو خدا تعالیٰ دنیا میں کوئی شے پیدا نہ فرمایا (جیسا کہ حدیث لولاک سے ثابت ہے)

۶- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے اذن سے اپنی گنہگار امت کی شفاعت کریں گے، شفاعت کا منکر گمراہ اور بے دین ہے۔

۷- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام حیوانات ملائکہ، حور و غلمان، جن و انس، بلکہ تمام کائنات کے لیے رحمت ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ